https://www.afkareislami.com

تَدْعُوْنَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ! لَاۤ اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوْضُوْنَ دِمَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ خَوْضًا، تَقُوْلُوْنَ قُتِلَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلَا لَا تَقْتُلُنَّ بِیْۤ اِلَّا قَاتِلِیْ، اُنْظُرُوْا اِذَاۤ اَنَا مُتُّ مِنْ ضَرْبَتِهٖ هٰذِهٖ، فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً بِضَرْبَةٍ، وَ لَا يُمَثَّلُ بِالرَّجُلِ، فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ يَقُوْلُ: «اِيَّاكُمْ وَ الْمُثْلَةَ وَ لَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُوْرِ».

-----☆☆-----

نہیں ہوگی۔

(پھر ارشاد فرمایا:) اے عبدالمطلب کے بیٹو! ایسا نہ ہونے پائے کہ تم امیر المومنین علیہ السلام قتل ہوگئے، امیر المومنین علیہ السلام قتل ہو گئے کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنا شروع کر دو۔ دیکھو! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے۔ اور دیکھو! جب میں اس ضرب سے مر جاؤں تو اس ایک ضرب کے بدلے میں ایک ہی ضرب لگانا اور اس شخص کے ہاتھ پیر نہ کاٹنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ: «خبردار! کسی کے بھی ہاتھ پیر نہ کاٹو، اگرچہ وہ کاٹنے والا کتا ہی ہو»۔

--☆☆--

(٤٨) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ

وَ اِنَّ الْبَغْیَ وَ الزُّوْرَ يُذِيْعَانِ بِالْمَرْءِ فِیْ دِيْنِهٖ وَ دُنْيَاهُ، وَ يُبْدِيَانِ خَلَلَهٗ عِنْدَ مَنْ يَّعِيْبُهٗ، وَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّكَ غَيْرُ مُدْرِكٍ مَّا قُضِیَ فَوَاتُهٗ، وَ قَدْ رَامَ اَقْوَامٌ اَمْرًا بِغَيْرِ الْحَقِّ، فَتَاَوَّلُوْا عَلَى اللّٰهِ فَاَكْذَبَهُمْ، فَاحْذَرْ يَوْمًا يَّغْتَبِطُ فِيْهِ مَنْ اَحْمَدَ عَاقِبَةَ عَمَلِهٖ، وَ يَنْدَمُ مَنْ اَمْكَنَ الشَّيْطٰنَ مِنْ قِيَادِهٖ فَلَمْ يُجَاذِبْهُ.

وَ قَدْ دَعَوْتَنَا اِلٰى حُكْمِ الْقُرْاٰنِ وَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهٖ وَ لَسْنَاۤ اِيَّاكَ اَجَبْنَا، وَ لٰكِنَّاۤ اَجَبْنَا الْقُرْاٰنَ فِیْ حُكْمِهٖ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۴۸)

معاویہ ابن ابی سفیان کے نام

یاد رکھو! سرکشی اور دروغ گوئی انسان کو دین و دنیا میں رسوا کر دیتی ہے اور نکتہ چینی کرنے والے کے سامنے اس کی خامیاں کھول دیتی ہے۔ تم جانتے ہو کہ جس چیز کا ہاتھ سے جانا ہی طے ہے، اسے تم پا نہیں سکتے۔ بہت سے لوگوں نے بغیر کسی حق کے کسی مقصد کو چاہا اور منشاء الٰہی کے خلاف تاویلیں کرنے لگے تو اللہ نے انہیں جھٹلا دیا۔ لہٰذا تم بھی اس دن سے ڈرو جس میں وہی شخص خوش ہوگا جس نے اپنے اعمال کے نتیجہ کو بہتر بنا لیا ہو، اور وہ شخص نادم و شرمسار ہوگا جس نے اپنی باگ ڈور شیطان کو تھما دی، اور اس کے ہاتھ سے اسے نہ چھیننا چاہا۔

اور تم نے ہمیں قرآن کے فیصلہ کی طرف دعوت دی حالانکہ تم قرآن کے اہل نہیں تھے، تو ہم نے تمہاری آواز پر لبیک نہیں کہی، بلکہ قرآن کے حکم پر لبیک کہی۔ والسلام۔

--☆☆--